Learning on TAP

اسکول جانے کی عمر والے بچوں کے لیے بصارت اور سماعت کا معائنہ

اہم پیغامات: حسیات (بصارت اور سماعت) کے معائنے کا تعارف

سبق اول: حسی صلاحیتوں کے معائنے کا تعارف

بصارت اور سماعت

اچھی بینائی اور سماعت کے لیے ضروری ہے کہ آنکھیں اور کان دونوں صحت مند اور درست طریقے سے کام کر رہے ہوں۔ بصارت اور سماعت بچوں کے لیے کئی طریقوں سے مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ اگر کسی بچے کو دیکھنے یا سننے میں دشواری ہو تو اس کی سیکھنے کی صلاحیت اور روزمرّہ کی سرگرمیوں میں شمولیت متاثر ہو سکتی ہے۔ یہ مسئلہ اُن کی گھریلو زندگی، تعلیمی کارکردگی اور مستقبل میں کامیابی پر بھی اثرانداز ہو سکتا ہے۔

بچوں کو بصارت، سماعت یا دونوں میں مسائل ہو سکتے ہیں۔ یہ مسائل مختلف وجوہات کی بنا پر پیدا ہو سکتے ہیں، جیسے مختلف بیماریاں یا صحت سے متعلق جڑے ہوئے مسائل، آنکھوں یا کانوں میں انفیکشن، آنکھوں یا کانوں کو پہنچنے والے نقصانات۔ آنکھوں اور کانوں کی صحت سے متعلق زیادہ تر مسائل کو طرزِ زندگی میں تبدیلی، طبی علاج، معاون آلات اور/یا بحالی کے ذریعے روکا یا حل کیا جا سکتا ہے۔

بچوں، والدین، اور اساتذہ میں آنکھوں اور کانوں کی صحت کی اہمیت سے متعلق شعور اجاگر کرنا، اور مقامی سطح پر افراد اور طبی خدمات کے لیے تعاون کو فروغ دینا، بیماریوں کی روک تھام اور جلد علاج میں کامیابی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔

حسی (بصارت اور سماعت) صلاحیتوں کی جانچ (معائنہ)

حسی صلاحیتوں کی جانچ کے لیے سادہ ٹیسٹ اور آسان طریقہ کار اپنایا جاتا ہے جس کے ذریعے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ آیا کسی بچے کو:

- بصارت اور/یا سماعت میں کوئی مسئلہ تو نہیں۔
- آنکھوں یا کانوں سے متعلق کوئی صحت کا مسئلہ درپیش تو نہیں۔

یہ معائنہ کسی بیماری، طبی حالت، یا حتمی تشخیص کی تصدیق نہیں کرتا۔ یہ نشاندہی کرتا ہے کہ کسی بچے کو آنکھوں اور کانوں کے ماہر سے معائنہ کروانے یا رجوع کروانے کی ضرورت ہے۔

بصارت اور سماعت کی جانچ کرنے کے لئے، رضامندی (والدین یا سرپرستوں) حاصل کرنا، معائنہ کرنا اور ضرورت پڑنے پر مزید معائنے کے لیے ماہرین کے پاس بھیجنا شامل ہے۔

معائنہ مددگار ہو سکتا ہے:

- بچوں کی ابتدائی عمر میں بصارت اور سماعت کے مسائل کی نشاندہی۔

- فوری طور پر مزید معائنے کے لیے ماہرین کے پاس بھجوانا تاکہ بصارت اور سماعت کے حوالے سے کسی بھی ممکنہ نقصان کو روکا جا سکے۔
- بچے کی زندگی میں کسی بھی ایسے مسئلے (بصارت یا/ اور سماعت) کے باعث ہونے والے منفی اثرات کو کم یا ختم کرنا۔

بچوں کا سکول میں داخلے کے وقت اور پھر ہر 1 سے 2 سال بعد بصارت اور سماعت کا معائنہ ہونا چاہیے۔

بعض اوقات بصارت اور سماعت کا معائنہ علیٰحدہ علیٰحدہ کیا جاتا ہے، تاہم مشترکہ معائنہ زیادہ بہتر (مؤثر) ہوتا ہے۔

مشترکہ معائنے سے:

- بصارت اور سماعت سے متعلق مسائل کا بچپن میں ہی پتہ چل جاتا ہے۔
- وقت اور وسائل کی بچت ہوتی ہے۔

سبق دوئم: سکول جانے کی عمر والے بچوں کے لیے معائنہ پروگرام کا انعقاد

معائنے کا پروگرام ترتیب دینا

معائنے کے پروگرام کا انعقاد کرنے سے پہلے درج ذیل اقدامات ضروری ہیں:

- وزارتِ تعلیم اور وزارتِ صحت سے منظوری حاصل کرنا۔
- موزوں مقامات کا انتخاب کرنا جہاں اتنی گنجائش ہو کہ معائنے کا پروگرام منعقد ہو سکے بشمول عملہ اور مناسب ماحول۔
- آنکھوں اور کانوں کی نگہداشت (علاج) کے مقامی مراکز کی نشاندھی اور بھجوانے (ریفر) کے لیے ضابطہ اور طریقہ کار۔
- معائنہ کرنے والے عملے کو تلاش کرنا اور تربیت کرنا۔
- آلات کی فراہمی۔

شمولیت سے متعلق اہم نکات

تمام بچوں کو بصارت اور سماعت کے معائنہ تک رسائی ہونی چاہیے، چاہے ان میں وہ بچے بھی شامل ہوں جنھیں پہلے سے کوئی بصارت یا سماعت کا مسئلہ ہو اور وہ بچے بھی جو جسمانی اور سیکھنے کے حوالے سے خصوصی ضروریات رکھتے ہوں۔

رابطہ کار برائے سکول سے بات کریں کہ خصوصی ضروریات رکھنے والے تمام بچوں کا معائنہ کیسے ممکن بنایا جا سکتا ہے اور اس کے لیے وہ لائحہ عمل بنائے۔

حسی صلاحیتوں کے معائنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ مجاز شخص سے پیشگی رضامندی حاصل کی جائے۔ یہ بچے کے والدین / سرپرست یا سکول کا انچارج ہو سکتا ہے۔

اگر رضامندی نہ دی گئی ہو، تو سکول کے رابطہ کار برائے معائنہ کو والدین سے مل کر وجوہات پوچھنا چاہیں۔ ہو سکتا ہے لواحقین مزید معلومات یا یقین دہانی حاصل کرنا چاہتے ہوں۔

معائنے کے لیے تیاری

معائنے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جانے چاہئیں:

- جگہ اور آلات کی تیاری۔
- ضروری کاغذی کاروائی (Paperwork) کو ترتیب دینا۔
- معائنے کے مراحل کی منصوبہ بندی کرنا۔
- بچوں کو معائنے کے لیے ذہنی طور پر تیار کرنے کے لیے گروپ سیشن (اجتماعی گفتگو) کی تیاری۔

معائنے کے دن کے اختتام پر

یقینی بنائیں کہ تمام کاغذی کاروائی (Paperwork) **مکمل** ہو چکی ہے بشمول

- حاضری کا ریکارڈ۔
- معائنہ کے نتائج درج کرنے کے لیے معائنہ فارم۔

•

- جن بچوں کو مزید معائنے کی ضرورت ہو، ان کی فہرست بنائیں تا کہ وہ آنکھ اور / یا کان کے ماہر سے رجوع کریں۔

آپ کو بعد ازاں معائنے کی جگہ اور آلات کو بھی صاف کرنا چاہیے

معائنے کے دن کے بعد

معائنے کے دن کے بعد معائنہ کرنے والے اور سکول کے رابطہ کار برائے معائنہ کو چاہیے کہ:

- بچوں کے والدین / سرپرست کو بچوں کے نتائج سے آگاہ کریں۔
- جن ماہرین کے پاس بچوں کو بھجوایا جا رہا ہے ان کو بچوں کی تعداد سے آگاہ کریں۔
- ماہرین اور عملے سے رابطہ رکھیں تا کہ بھجوائے گئے بچوں کے بارے میں معلومات موجود رہیں۔
- اگر کوئی بچہ معائنے سے رہ گیا ہو، تو اس کے لیے دوبارہ معائنے کے دن کا انتخاب کریں۔

معائنے کا **مکمل** اور درست اندراج (Record) رکھنا بہت ضروری ہے، تا کہ اس بات کا تعین اور جانچ کی جاسکے کہ یہ پروگرام کتنی کامیابی سے چل رہا ہے۔

سبق سوئم: آنکھ اور کان کے ماہرین کے پاس بھجوانا

والدین / سرپرستوں کو بچے کے معائنے کے بعد ایک **اطلاعی فارم** دیا جاتا ہے، جس میں بتایا جاتا ہے کہ بچے کو کہاں لے کر جانا ہے۔ مزید معائنے کے عمل کے دوران بچوں کی شرکت نہایت ضروری ہے تا کہ بصارت یا سماعت سے متعلق کسی بھی طرح کے منفی اثرات (نقصان) کو کم یا ختم کیا جاسکے۔

بہت سے معائنہ پروگرام اس لیے ناکام ہو جاتے ہیں کیونکہ بچوں کو مزید معائنے کے لیے نہیں لے کر جایا جاتا۔

نیچے دیئے گئے اقدامات سے بچوں کی موجودگی یقینی بنائی جاسکتی ہے:

- "ریفر" کیے گئے بچوں کے بارے میں معلومات (نگرانی) رکھنا تا کہ معلوم ہو سکے کہ کون سے بچے معائنے کے لیے گئے ہیں۔
- والدین کو درپیش رکاوٹوں کو سمجھنا اور معاونت کرنا تا کہ وہ آسانی سے بچوں کو معائنے کے لیے لے جاسکیں اور بچوں کے مسائل کا ممکنہ حل تلاش کیا جاسکے۔